



سوال

ہوا کا مسلسل خروج

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک ایسے مرض میں مبتلا ہو گیا ہوں جس کی وجہ سے میرا وضوء برقرار نہیں رہتا جس کی وجہ سے مجھے نماز تلاوت قرآن اور ان تمام عبادات میں مشقت کا سامنا ہے جن کے لئے وضوء لازم ہے عجیب بات یہ ہے کہ جوں ہی وضوء کا پانی میرے جسم کو چھونے لگتا ہے میرے قصد و ارادہ کے بغیر ہوا خارج ہونا شروع ہو جاتی ہے نماز جمعہ عیدین فرض نمازوں اور تلاوت قرآن کریم کے لئے بیٹھنے میں بھی دشواری ہوتی ہے اور سکون اس وقت ہوتا ہے جب ہوا خارج ہو جائے اس بیماری کی وجہ سے مجھے نماز میں اطمینان حاصل نہیں ہوتا کیونکہ مجھے وضوء کے بارے میں اندیشہ رہتا ہے تو سوال یہ ہے کیا میرے لئے رخصت یا جواز ہے جس سے اس مرض کی حدت میں تخفیف ہو جائے خواہ اسے فاج پر قیاس کر لیا جائے؟ مجھے اس مسئلہ کا حل بتائیے؟ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر و ثواب سے نوازے!

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ یہ وہ موسم ہے جس میں بہت سے لوگ وضوء اور نماز کے سلسلہ میں مبتلا ہیں اگر صورت حال اسی طرح ہے جس طرح آپ نے ذکر کیا تو آپ معذور ہیں اور آپ کو اس شخص پر قیاس کیا جائے گا جس کی ناپاکی دایمی جیسے کہ مسلسل البول کا مریض ہوتا ہے لہذا آپ اس وقت وضوء کیجیے جب نماز کا وقت شروع ہو جائے اور اقامت قریب ہو پھر مقدور بھر کوشش کر کے وضوء کو ٹوٹنے سے بچائیے اور اگر مغلوب ہو جائیں اور ہوا کو روکنے پر قادر نہ ہوں تو آپ کی نماز (ان شاء اللہ) صحیح ہوگی کیونکہ یہ امر انسانی اختیار سے باہر اور اضطرار کے مشابہ ہے

حدا معذی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 1 ص 268



محدث فتویٰ